درسِ نظامی • درسی نوٹس و خلاصۂ مباحث

العقائد الإسلامية | درسی نوٹس و خلاصۂ کلام

نشست ۳: ایمانِ مفصل، ارکانِ ستہ، اور ان کا انفرادی و معاشرتی زندگی پر اثر

۱. ایمانِ مفصل اور عقیدہ کا مفہوم

• **متنِ ایمانِ مفصل:**

«آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ»

• **لغوی و اصطلاحی تعریف:**

عقیدہ "عقد" سے ہے (پکی گرہ)۔ اصطلاح میں ان حقائق کو کہتے ہیں جو عقل میں ثابت ہو کر دل میں راسخ ہو جائیں اور انسان کے فکر و عمل کو کنٹرول کر لیں۔

۲. توحید اور اس کے چار دائرے

• **چار شعبے:**

۱. **ذات:** وہ احد اور صمد ہے۔

۲. **صفات:** اللہ کی صفات قدیم، ذاتی، مطلق ہیں؛ مخلوق کی حادث، عطائی، محدود ہیں۔

۳. **اختیارات:** حاکمیت، شریعت اور فوق الفطری نفع و نقصان صرف رب کا اختیار ہے۔

۴. **حقوق:** تمام عبادات، رکوع، سجود، نذر و پکار فقط اللہ کا حق ہے۔

• **فرد و معاشرے پر اثر:**

خوف و حزن کا خاتمہ، جھوٹی رپورٹ پر دستخط سے انکار، خودداری، مساوات اور نسلی تفاخر کی نفی۔

۳. ادارۂ رسالت اور ختمِ نبوت

• **تین باہم وابستہ اجزاء:**

فرشتہ (وحی لانے والا)، کتاب (ہدایت کا متن، قرآن مہیمن ہے)، رسول (زندہ عملی نمونہ)۔

• **رسول اللہ ﷺ کی حیثیت:**

آپ ﷺ محض مرکزِ عقیدت نہیں بلکہ مرکزِ اطاعت ہیں؛ آپ کے بعد نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہے۔

۴. آخرت اور نظامِ جزا

• **حقیقتِ آخرت:**

موت خاتمہ نہیں بلکہ ابدی زندگی میں منتقلی ہے۔ عدلِ مطلق کا تقاضا ہے کہ مظلوم کو بدلہ اور ظالم کو سزا ملے۔

۵. تقدیر اور انسانی اختیار

- **مراتب و توازن:**

تقدیر کے ۴ مراتب ہیں: علم، کتابت، مشیئت، خلق۔ انسان مجبورِ محض نہیں بلکہ محدود اختیار رکھتا ہے؛ ارادہ انسان کا اور تکمیل رب کی مشیئت سے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: «نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ إِلَى قَدَرِ اللّٰهِ»۔